www.KitaboSunnat.com

اسلام اور سائنس
31/3

حافظ حسن مدنی☆

علم و تحقیق اور کمپیوٹر

اسلامی تناظر میں

گذشتہ دنوں اعلیٰ تعلیم کے چند طلبہ نے اس بارے میں استفسار کیا کہ کمپیوٹر اور اس سے متعلقہ دیگر اشیاء سے کس طرح علم و تحقیق کے عمل میں فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں دیندار طبقہ کے کمپیوٹر سے مستفید ہونے کے کیا امکانات ہیں، اس استفادے کی حدود کیا ہوسکتی ہیں اور کس طرح ان کا حصول ممکن ہے۔ اسی ضمن میں انٹرنیٹ کا تذکرہ بھی آیا جس کی حیران کن کارکردگی ہر کسی کی زبان پر ہے۔ طلبہ کے استفسار اور دلچسپی کی وجہ غالباً اپنی اعلیٰ تعلیم میں پیش آمدہ اس موضوع پر ٹھوس اور حقائق پر مبنی مواد پیش کردینے کی حد تک تھی، جس کی رہنمائی انہیں اپنی درسی کتب اور امدادی مواد میں میسر نہ آسکی۔ راقم الحروف یوں تو عرصہ سے اس موضوع پر لکھنے کا خواہاں تھا کیونکہ واقعتاً یہ ایسی معلومات ہیں جن سے ناواقف رہ کر موجودہ دور میں مؤثر کارکردگی پیش نہیں کی جاسکتی۔ لیکن طلبہ کے ان سوالات نے مجھے مجبور کردیا کہ اوّلین فرصت میں اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالوں جو ملتِ اسلامیہ کے لیے عموماً اور دین دار کے لئے خصوصاً مفید ثابت ہوں۔ موضوع پر بات شروع کرنے سے قبل چند ایک امور کا تذکرہ مناسب معلوم ہوتا ہے:

(۱) کمپیوٹر کا موضوع واقعتاً ایسا نہیں جس سے کوئی کوتاہی برتی جائے، نہ ہی دیگر ایجادوں کی طرح صرف یہ ایک نیا اضافہ ہے۔ کمپیوٹر کے فوائد کا اگر جائزہ لیا جائے تو اپنے اثرات، کارکردگی اور دائرہ کار کے حوالے سے یہ صرف ایک ایجاد نہیں رہ جاتی بلکہ کمپیوٹر حیاتِ انسانی کے ہر شعبے کو اپنے دائرہ کار میں شامل کرکے بے شمار سہولتیں مہیا کرکے انسانی دنیا کو یوں گھیر رہا ہے کہ اس کے بعد Computer Aided World کی اصطلاحیں استعمال کی جارہی ہیں۔ دورِ حاضر میں جو قوم کمپیوٹر سے استفادے کی اہلیت نہیں رکھتی، عالمی برادری میں اس سے کسی کا معاملہ برتنا ممکن نہیں۔ مختصر الفاظ میں آئندہ برسوں میں کمپیوٹر سے جاہل رہ کر انسان کی داخلی حیات متاثر ہوسکتی ہے اور وہ کسی بھی مسلمہ

☆ مدیر معاون ماہنامہ "محدث" لاہور و پرنسپل "لاہور انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنسز"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معیار تک پہنچنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ کمپیوٹر کو عالم وجود میں آئے ابھی صرف دو دہائیاں ہی گزری ہیں۔ ۸۰ کے ابتدائی برسوں میں عام صارف کو کمپیوٹر مہیا گیا، اسی طرح انٹرنیٹ جس کا غلغلہ ہر جگہ سننے میں ملتا ہے کو صارف کی سطح پر متعارف ہوئے فقط تین برس مکمل ہونے کو ہیں لیکن ان تین برسوں میں اپنے اثر و نفوذ اور دائرہ کار کی وسعت کے حوالے سے انٹرنیٹ نے جہاں دیگر تمام ذرائع ابلاغ کو واضح شکست دے دی ہے وہاں مواصلات، انسانی خدمات کی دنیا میں بھی ایک تہلکہ مچا دیا ہے۔ جن کی تفصیلات آئندہ صفحات میں آپ ملاحظہ فرماسکتے ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اس موضوع پر دینی صحافت تو کجا اُردو زبان میں بھی کوئی لٹریچر موجود نہیں۔ کافی طویل دورانئے کے بعد اگر کبھی کوئی معلوماتی رعلمی مضمون شائع ہوتا ہے تو وہ بھی اس قدر ابتدائی درجے میں کہ بڑے بنیادی امور پر اس میں مباحث میسر آتے ہیں۔ اس لیے اپنے مخصوص دائرہ کار کی ضروریات کی تکمیل کرتے ہوئے بہت ضروری تھا کہ دیندار طبقہ کو اس سے مختلف پہلوؤں سے متعارف کرایا جائے تاکہ اس سے جائز استفادہ کرکے عالمی چیلنجز (Chalanges) کا مقابلہ کیا جاسکے۔

(۲) چونکہ کمپیوٹر Latest Sciences میں سے دقیق اور جدید ترین سائنس ہے اس لیے اس میں وقت کے ساتھ ساتھ بعض جدید تصورات (Concepts) سے آگاہی بھی ضروری ہے۔ بعض اُمور کی وضاحت کے لیے اصطلاحات کا استعمال ضروری ہے، جس کی بابت راقم کی کوشش ہوگی کہ اس کو آسان سے آسان انداز میں کسی ٹیکنیکل پیچیدگی کے بغیر سامنے لایا جائے۔ تاکہ استفادہ کا دائرہ کار وسیع ہوسکے...... ممکن ہے کہ یہ مضامین جہاں عام قاری کے لئے مفید ہوں، وہاں اس کو کمپیوٹر کے بعض ماہرین بھی دلچسپی سے پڑھیں لیکن واضح رہے کہ اس میں قاری کو پیش نظر رکھتے ہوئے بعض باتوں کو کماحقہ وضاحت سے نہیں پیش کیا جارہا۔ چنانچہ یہ اپنے موضوع کے اعتبار سے تو ایک نئی کاوِش ثابت ہوگی لیکن کمپیوٹر سائنس کے حوالے سے ممکن ہے کہ اس میں کوئی تحقیقی مواد پیش نہ کیا جاسکے۔

(۳) راقم الحروف کی ان معلومات کا ماخذ کیا ہے، دلچسپی کیا ہے اور کیونکر اس موضوع کا انتخاب کیا گیا ہے، کمپیوٹر سے استفادہ کیوں کیا جائے ؟؟

قارئین کی خدمت میں مؤدبانہ عرض ہے کہ اسلام حکمت، دانائی اور بہتر شے کو قبول کرنے میں بڑا فراخدل واقع ہوا ہے۔ انسانی صلاحیتوں کا بہترین استعمال، فکرِ آخرت کی نفی نہیں بلکہ مظاہر عالم میں وجودِ الٰہی کی اعلیٰ تر حقیقتوں کا مظہر ہے۔

چنانچہ ہر نئی ایجاد کے بعد ایک مسلمان کا ایمان وایقان اس ربّ العالمین پر مزید بڑھ جاتا ہے جس نے اپنی مخلوق انسان کو ایسا باصلاحیت فکر و دماغ عطا کیا ہے کہ اسے وہ استعمال کرکے اپنے محدود دائرہ کار اور وسائل سے بھرپور استفادہ کرلے۔ ایک مسلمان اور ملحد کا فرق یہی ہے کہ یہ تجلیات مسلمان کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان وایقان میں مزید اضافہ کرتی ہیں اور ملحد اِسے اپنے ذاتی کمالات سمجھ کر طغیان وسرکشی میں مزید بڑھ جاتا ہے۔ بہر حال علم وایجاد کا کوئی دین نہیں ہوتا...... دین تو اس کی بنا پر پیدا ہونے والے رویوں اور افکار وخیالات پر گرفت کرتا ہے، اس کے استفادے کے جائز وناجائز ہونے میں بحث کرتا ہے۔ جائز حدود میں جدید ایجادات سے استفادہ صرف مباح ہی نہیں بلکہ ان کائناتی مظاہر کی تلاش وتحقیق کا شرعی تقاضا بھی ہے۔ افسوس کہ امت مسلمہ آج سائنس کے میدان میں صرف استفادے پر ہی قانع ہے، کبھی وہ اس عالم ایجادات کی عظیم قائد بھی تھی جس کے طفیل آج یہ تمام علوم اس مقام پر ہیں کہ عقل انسانی دنگ رہ جاتی اور فکر وذہن متحیر ہو جاتا ہے۔

انہی افکار ونظریات پر یقین رکھتے ہوئے راقم نے دینی تعلیم کے بعد اپنے وقت کا ایک معتدبہ حصہ کمپیوٹر پر صرف کرنا شروع کیا۔ جو عنوان اس مضمون کا موضوع ہے، میری دلچسپی بھی کمپیوٹر سے اسی حد تک تھی کہ اسلام کے لیے کس طرح کمپیوٹر کو کام میں لایا جا سکتا ہے۔ گذشتہ چند برسوں میں فرصت کے جملہ اوقات کمپیوٹر پر صرف کر کے، اس کو دلچسپیوں کا محور بنا کر اس موضوع پر کافی قدر معلومات جمع کیں۔ متعدد ممالک کے دوروں میں وہاں سے اسلام کے موضوع پر کمپیوٹر پر ہونے والے کام کو جمع کرتا رہا۔ مثال کے طور پر سعودی عرب کے شہروں، مصر، بیروت، اُردن، مراکش اور امارات وکویت سے اس موضوع پر جو کچھ کام ہو کر مارکیٹ میں آیا ہے اس کا انتخاب (Selections) جہاں میرے پاس موجود ہے وہاں اس کا ایک عمومی جائزہ بھی میں رکھتا ہوں اور ان میں اہم ترین پروگرام بھی بڑی لاگت سے بڑی تعداد میں "مجلس التحقیق الاسلامی" کے لئے خرید چکا ہوں۔

اسی دلچسپی کی بنا پر دیندار طبقہ میں کمپیوٹر کی ترویج کے لیے مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ایک مستقل کالج ۱۹۹۵ء میں قائم کیا گیا۔ راقم تین برس سے جس کا پرنسپل ہے اور انٹرنیٹ، نیٹ ورکنگ وغیرہ کا اُستاد رَہا ہے۔ اس بنا پر کمپیوٹر سائنس کی تعلیم، کمپیوٹر سے استفادے میں مناسب رویہ اور پیش آمدہ مشکلات کا ایک متوازن جائزہ بھی میرے پیش نظر ہے۔ جس کی بنا پر امید ہے کہ کچھ مفید معلومات قارئین کے حصے میں آسکتی ہیں۔

اس تمہید طولانی کے بعد میں اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔ زیر نظر مضمون اسلامی تحقیق میں کمپیوٹر کے استعمال پر مبنی ہے۔ کمپیوٹر پر تحقیق کو فی الوقت تین اقسام میں منقسم کی جا سکتا ہے:

- CD کے ذریعے
- انٹرنیٹ کے ذریعے
- دیگر پروگراموں کے ذریعے

کمپیوٹر کیا ہے؟

کمپیوٹر وہ آلہ ہے جو "دی گئی معلومات کی روشنی میں اپنا کام مکمل کرتا ہے" بظاہر تو یہ ایک بڑا کثیر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المعنی جملہ ہے جس کے کوئی محدود معنی نہیں لیکن حقیقت بھی کچھ یوں ہی ہے کہ اپنے کاموں کے تنوع اور خواص کی کثرت کی بنا پر کمپیوٹر کی کوئی معین اور محدود تعریف کرنا مشکل ہے۔ لیکن یہ امر واضح ہے کہ کمپیوٹر صرف ایک مشین ہی ہے جو غور و فکر اور تخلیق وجدت کے وصف سے بالکل عاری ہے۔ لیکن کمپیوٹر میں مطلوبہ طریقے سے اس قدر زیادہ معلومات جمع کی جاسکتی ہیں اور اس قدر تیزی سے ان کو بروئے کار لایا جاسکتا ہے کہ بعض اوقات یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ کمپیوٹر کا ذاتی کارنامہ ہے۔ جب کہ درحقیقت یہ سب معلومات کی وسعت اور معلومات داخل کرنے والے کی ذہانت وفطانت پر منحصر ہے۔ اس کی مثال آپ یوں سمجھ سکتے ہیں کہ کمپیوٹر میں بے شمار سوالات، مختلف امکانات سے مشروط کر کے داخل کر دیئے جاتے ہیں اور کمپیوٹر سوال ہونے پر اپنی جوابی لائبریری سے اس کا جواب پیش کر دیتا ہے۔ اگر اس سوال کو ۲۵ طریقوں سے پوچھا جائے اور اسی قدر انداز سے وہ جوابات بھی داخل کئے جاچکے ہوں تو ہر شرط کے اضافے پر کمپیوٹر کا جواب مختلف ہوگا اور جوابات کی درست حد بندی اور معلومات کی صحت پر ہی کمپیوٹر کا دارومدار ہوگا۔ انسان کا ذہن دیگر بے شمار محیر آمیز اوصاف کی باوجود صرف حافظے کا اتنا اعلیٰ شاہکار نہیں ہے۔ چنانچہ اگر معلومات اور ہدایات درست دی گئی ہیں تو کمپیوٹر کے جواب میں غلطی کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر کمپیوٹر پر مرض کی تشخیص کا معاملہ ہے اور ڈاکٹر مختلف علامات داخل کر کے مرض کا نام طلب کرتا ہے تو مرض کی یہ تشخیص بھی علاج کے وقت ڈاکٹر کے علامات کو داخل کرنے کے بعد ہوتی ہے۔ اگر ڈاکٹر علاج کے وقت علامات کے بارے میں غلطی کا شکار ہوا ہے تو کمپیوٹر بھی سنگین غلطی کرے گا، یہی وجہ ہے کہ کمپیوٹر سے علاج ابھی تک اس قدر مقبولیت حاصل نہیں کر سکا۔

اسی طرح کمپیوٹر کتابت کرتا ہے تو آیا کسی قلم کے ساتھ وہ حروف تحریر کرتا ہے اور ان میں خوشنمائی پیدا کر دیتا ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمام حروف اور لکھائی کے تمام اجزا اس میں پہلے محفوظ کر دیے جاتے ہیں، کمپیوٹر صرف بٹن دبانے پر پہلے سے کتابت شدہ حرف کو اٹھا کر اس جگہ رکھ دیتا ہے جہاں اس سے طلب کیا گیا ہے۔ اس سے چند باتیں ثابت ہوتی ہیں:

(۱) کمپیوٹر صرف حافظے Memory کی مشین ہے جو سارا کام دَو اور دَو، چار کی طرز پر میکینکل انداز میں کر دیتا ہے، اپنی معلومات کو بڑی تیزی سے پیش کرنا اور انہیں ترتیب میں رکھنا اس کا خاصہ ہے۔ چنانچہ دوسرے لفظوں میں یہ حساب کی ایک مشین ہے، اور کیلکولیٹر کی ایک اعلیٰ ترین شکل ہے، جس میں معلومات جمع بھی ہو سکتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ عربی زبان میں کیلکولیٹر کو حاسب اور کمپیوٹر کو حاسوب (بہت زیادہ حساب کرنے والا) یا الحاسب الآلی کہتے ہیں (حسابی آلہ)۔ حیران کن امر تو یہ ہے کہ کمپیوٹر کا پورا نظام فقط دو ہندسوں پر کام کرتا ہے جس میں بنیادی حروفِ تہجی بھی داخل نہیں۔ یہ دو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندسے 0 اور 1 ہیں، باقی ہندسے ۲ تا ۹ بھی ان کے مختلف امتزاج Combination ہیں۔

(۲) یہ سب کام اور جملہ کارکردگی اوّل تو کمپیوٹر بنانے والے انسان کی مرہونِ منت ہے، پھر اس کے مختلف خواص اس کو تیار کرکے کمپیوٹر پر آفر کرنے والے ادارے کی جدوجہد اور محنت کا نتیجہ ہیں ۔اگر تو اُس نے جامع ومانع انداز میں بڑے وسیع دائرہ عمل میں کمپیوٹر سے استفادہ کیا ہے تو استعمال کرنے پر وہ کام کمپیوٹر بھی خوب تر انداز میں انجام دے گا۔

(۳) ٹیپ ریکارڈ کی طرح، کمپیوٹر بھی اسی نوعیت کی ایک مشین ہے۔جب مختلف کیسٹوں کے ملنے پر ٹیپ ریکارڈ سے مختلف آوازیں سننا ممکن ہے اور کوئی کیسٹ نہ ہو تو خاموشی، عین اس طرح کمپیوٹر بھی مختلف کیسٹیں اور مختلف Application Services مہیا ہونے پر کام کرتا ہے۔ بعض سروسز کتابت کی سہولت دیتی ہیں تو بعض حساب وکتاب کی۔ کمپیوٹر پر جس ریکارڈنگ کے ذریعے کوئی سروس مہیا ہوتی ہے، اسے اصطلاح میں پروگرام Software کہتے ہیں جبکہ کمپیوٹر کے پرزوں کو Hardware، آسان الفاظ میں چھوئے جانیوالے (Tengible) کمپیوٹر کے پرزہ جات Hardware اور اس پر چلنے والی ریکارڈنگ Software کہلاتی ہیں جو چھوئی نہیں جاسکتی۔اس کو یوں بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ٹیپ ریکارڈ کی کیسٹ میں وہ کیسٹ تو Hardware ہے اور فیتہ پر بھری آواز جو کوئی جسم نہیں رکھتی لیکن سنی جاسکتی ہے Software کہلا سکتی ہے۔

(۴) بنیادی طور پر کمپیوٹر امورِ تجارت کے لیے بنایا گیا۔ چنانچہ جس کمپنی کے ۹۰ فیصد کمپیوٹرز دنیا بھر میں استعمال ہو رہے ہیں، اس کا نام ہی (International Business Machine) (بین الاقوامی تجارتی آلہ) یعنی IBM ہے۔ لیکن صرف ۱۰ ربرس کے قلیل عرصے میں زندگی کے ہر ہر شعبے میں اس کا استعمال مروّج ہو گیا اور واقعتاً آج انسان سے متعلقہ کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں کمپیوٹر سے استفادہ نہ کیا جاتا ہو چاہے وہ کمپیوٹر مکمل ومروّج کمپیوٹر کی صورت میں ہو یا فقط اس جزوی ضرورت کی حد تک مثال کے طور پر پٹرول بھرنے والی مشینوں میں یا ویڈیو گیمز میں صرف اس مصرف کی حد تک کمپیوٹر کے متعلقہ حصے موجود ہیں۔ ہمارے موضوع کی مناسبت سے کمپیوٹر کے چند بنیادی شعبہ جات درج ذیل ہیں:

آلہ کتابت کے طور پر، کتب کو محفوظ کرنے اور پڑھنے کے لیے، ڈیزائننگ کے لیے، بے شمار صفحات میں بحث وتلاش کے لیے، جملہ ذرائع مواصلات کے طور پر، فوری پیغام رسانی کے لئے، ذریعہ تبلیغ واشاعت، ذریعہ علم وتحقیق، کتب کی حفاظت اور تدوین کے لیے، دنیا بھر میں کتب اور علوم سے متعلقہ معلومات جمع کرنے کے لیے ٹیلی فون، فیکس، ٹی وی، VCR، ٹیپ ریکارڈ، ڈش، اخبارات ورسائل، ذریعہ اشاعتِ کتب ورسائل اور اس کے علاوہ بہت سے......

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا ذریعہ تحقیق CD-ROM

CD Rom کیا ہے اور اس میں کس قدر گنجائش ہوتی ہے؟

یہ لفظ Compect Disk:Read Only Memory کا مخفف ہے۔ عربی میں جسے أقراص مُدمجة کہتے ہیں۔ یعنی ایسی مختصر ترین کیسٹ (Disk) جس کو صرف سنا یا دیکھا جاسکتا ہو، اس میں کوئی محو واضافہ ممکن نہ ہو۔ عام صارف تک بآسانی میسر آنے والی کمپیوٹر کی یہی وہ سستی ترین اور وسیع ترین گنجائش رکھنے والی کیسٹ ہے جس نے دنیائے کمپیوٹر میں انقلاب بپا کر دیا ہے۔ اس کی وسعت کا اندازہ اس امر سے لگائیے کہ اس میں 680MB کی گنجائش ہوتی ہے اور ایک MB (کمپیوٹر پر Data کی پیمائش کا پیمانہ) میں سادہ ترین انداز میں دس لاکھ حروف آسکتے ہیں۔ جب کہ نسبتاً پیچیدہ صورت میں یہ تعداد اس سے ۵، ۱۰ گنا زیادہ بھی ہوسکتی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایسا صفحہ جس میں اوسطاً ہزار سے کچھ زیادہ حروف ہوں، جیسے ۱۰۰ صفحات ایک MB پر آنے کی گنجائش ہے اور ۶۸۰ MB کی CD میں ۶۰ ہزار کے لگ بھگ صفحات سما سکتے ہیں۔ یہ تو سادہ ترین پیمائش کے مطابق ہے لیکن اگر چند خاص Tools (سہولتوں) کو استعمال کیا جائے تو یہ تعداد اس سے بہت زیادہ بھی ہوسکتی ہے۔

چند برسوں سے مارکیٹ میں موجود قرآنِ کریم کے بارے میں ایک CD کے مشمولات (Contents) پر ایک نگاہ ڈال لیں تو اس گنجائش کا بخوبی اندازہ کیا جاسکے گا۔ جیسا کہ میں ذکر کر چکا ہوں کہ کمپیوٹر ٹیپ ریکارڈ اور VCR,TV کے طور پر کام کرتا ہے اور کمپیوٹر پر یہ چیزیں روایتی مشینوں کے مقابلے میں کافی اعلیٰ معیار پیش کرتی ہیں۔ چنانچہ اس ایک CD میں مسجدِ نبوی کے امام شیخ علی عبدالرحمٰن حذیفی کے مکمل قرآن کریم کی ۴۰ گھنٹے کی ریکارڈنگ، 7 زبانوں میں مکمل ترجمہ قرآن، تفسیر قرطبی، تفسیر ابن کثیر اور تفسیر جلالین کا مکمل عربی متن، خوشنما رنگوں میں قرآن کریم کے تمام صفحات کی تصاویر، علم تجوید متعدد کتبِ اصول کے ساتھ جس میں ادائیگی کی مشقیں بھی شامل ہیں وغیرہ صرف ایک CD میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں معجم موضوعات القرآن، معجم الفاظ القرآن، معجم غریب الفاظ القرآن وغیرہ اور دیگر بہت کچھ...... یاد رہے کہ کمپیوٹر ان چیزوں کی پیشکش اور استعمال عام روایتی استعمالات سے بہت جدید تر اور اعلیٰ صورت میں کرتا ہے۔

قارئین کرام! آپ یہ جان کر حیران ہوں گے کہ اس قدر وسیع گنجائش کی حامل اور مفید ایجاد کی مالیت صرف ۸۰ روپے ہے، اس قیمت کا اس تناظر میں بھی جائزہ لیں جو پاکستانی روپے کی دوسری کرنسیوں کے ساتھ تبادلہ کی صورت میں درپیش ہے تو یہ قیمت صرف ایک علامتی قیمت ہی رہ جاتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اس کے داخلی وسعت سے قطع نظر اس کا حجم بھی بہت حیران کن ہے۔ یہ صرف ۵ر اوراق کی موٹائی پر مشتمل ۶ مربع انچ میں پلاسٹک سے بنی شے ہے۔ یہی وہ شے ہے جس کی ایجاد سے کمپیوٹر کے پروگراموں کی نشرواشاعت میں تحیر آمیز اضافہ ہوا ہے۔ اس کو مارکیٹ میں متعارف ہوئے ابھی برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ ہر شے اس پر دستیاب نظر آتی ہے۔ واضح رہے کہ VCR کی کیسٹوں اور ٹیپ ریکارڈ کی کیسٹوں کا بھی یہ نعم البدل ثابت ہو رہی ہے۔ اور عالم جدید میں روایتی کیسٹیں تقریباً متروک ہوتی جارہی ہیں۔ یہ تو اس سے بھی زیادہ وسیع گنجائش کی کمپیوٹر کیسٹیں موجود ہیں، جن میں حالیہ اضافہ موجودہ CD سے سو گنا زیادہ وسعت یعنی قریباً دو ہزار MB کی CD کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ علاوہ ازیں کمپیوٹر کی داخلی کیسٹس جنہیں کمپیوٹر اصطلاح میں Hard Disk کہتے ہیں میں بھی عام صارف کے استعمال میں ۱۰ ہزار MB تک وسعت رکھنے والی Hard Disk آچکی ہیں لیکن اپنے حجم، قیمت اور پائیداری کی بدولت CD ROM کا استعمال روز افزوں ہے اور آئندہ چند برسوں کی ضروریات کی تکمیل بخوبی کر سکتا ہے۔

نشرواشاعت کا یہ اس قدر وسیع اور سستا ترین ذریعہ ہے کہ اَن گنت کتب و علوم CD پر منتقل ہو چکے ہیں۔ بڑے بڑے عظیم انسائیکلوپیڈیا (دائرۃ المعارف) اور کثیر جلدوں پر مشتمل کتب صرف ۸۰ روپیہ مالیت رکھنے والی CD پر منتقل ہو کر گھر گھر میں پہنچ رہی ہیں۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا، امریکانا، World Atlas، سمعی و بصری انسائیکلوپیڈیاز اور ہر موضوع پر بے شمار کتب اور انسائیکلوپیڈیاز اس میں بآسانی دستیاب ہیں۔ ادارہ محدث کی کمپیوٹر لائبریری میں CD پر موجود کتب پر ایک نظر ڈالنے سے آپ کو یہ اندازہ لگانے میں آسانی ہو گی، ان CD میں موجود کتب کا اجمالی خاکہ کچھ یوں ہے:

۱۔ ۸ مختلف قراء کی آواز میں مکمل قرآن کریم کی تلاوت

۲۔ عربی کی تقریباً ۱۵ر متداول تفاسیر مکمل عربی متن کے ساتھ جن میں ہر تفسیر کی کتابی ضخامت ۵ جلد سے زیادہ ہے۔

۳۔ ۵۰۰ کتب متونِ حدیث جن میں سے بعض کتابی صورت میں بھی دستیاب نہیں اور معروف شروحِ کتب حدیث ۴۰ کے قریب مکمل صورت میں مثلاً فتح الباری، عون المعبود، تحفۃ الاحوذی وغیرہ

۴۔ دو لاکھ رواۃِ حدیث کے مکمل حالاتِ زندگی اور ان پر ائمہ جرح و تعدیل کی تفصیلی آراء

۵۔ عربی کی مشہور و متداول لغات مثلاً لسان العرب، القاموس المحیط، المورد، الرائد وغیرہ

۶۔ ہر فقہی مسلک کی بنیادی کتبِ فقہ و اصول فقہ جن کی تعداد ۲۰۰ کے قریب ہے۔

۷۔ امہات الکتب کے انگریزی تراجم

 محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

CD-Rom سے استفادہ کی نوعیت

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ کمپیوٹر پروگرام کا معیار اس امر پر منحصر ہے کہ اس کو بنانے والی کمپنی یا افراد نے کس حد تک جامع مانع اور مفید انداز میں اس کو تیار کیا ہے اور اس میں کیا سہولتیں استعمال کرنا ممکن بنایا ہے۔ مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ترقی یافتہ دنیا کے تیار کردہ CD پروگرامز کا معیار اور سہولتیں، اسلامی نوعیت کے پروگراموں سے کافی بہتر ہوتی ہیں۔

یوں تو اسلامی نوعیت کے CDs بھی بعض یورپین کمپنیاں تیار کرتی ہیں لیکن اپنے صارفین کی محدودیت اور تیار کرنے والوں کی ذاتی لاعلمی کی بنا پر ان کا معیار مجموعی طور پر عام CD جیسا نہیں ہوتا۔ کسی موضوع پر تیار ہونیوالے پروگرام کو اگر خود اس کے ماہر ہی تیار کریں تو وہ زیادہ گنجائشیں اور سہولتیں بہم پہنچا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں استعمال کنندگان کی کثرت، دلچسپی اور ذو فہم ہونے سے بھی بنانے والی کمپنیوں کو کافی تجاویز حاصل ہوتی ہیں اور کافی آمدن اور شوق وذوق پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک اجتماعی نوعیت کا تبصرہ ہے جبکہ انفرادی طور پر بعض ایسے CD پر بھی پیش کئے جا سکتے ہیں جن کا اعلیٰ ترین معیار، علمی ثقاہت اور پیچیدہ مسائل کے حل میں کمپیوٹر سے استفادہ کی مہارت قابل ستائش ہے۔ اس ضمن میں بطورِ مثال مصر کی معروف کمپنی شركة الصخر کا نام لیا جا سکتا ہے☆

CD سے استفادہ کی نوعیت کیا ہے ...... تو اس بارے میں عرض ہے کہ کمپیوٹر اپنی بنیادی

☆ صخر کمپنی جو ۸۰ کی دہائی میں خصوصی اسلامی کمپیوٹرز بھی تیار کرتی تھی، سعودی، مصری اور جاپانی قوم کی اجتماعی کاوشوں کا حاصل ادارہ ہے۔ سعودی عرب کی سرمایہ کاری Financing مصر کے وسائل انسانی Human Resources اور جاپان کی ٹیکنیکل مہارت اور نگرانی کی صورت میں تشکیل پذیر ہونے والا یہ ادارہ جس کا صدر دفتر قاہرہ میں ہے، عالم اسلامی عربی کی زیادہ تر کمپیوٹر ضروریات کی تکمیل کر رہا ہے۔ اور بجا طور پر "اسلامی کمپیوٹنگ" کا اعلیٰ ترین ادارہ کہلایا جا سکتا ہے۔ اس ادارے کے زیر اہتمام عام عربی کمپیوٹر پروگرام کے ساتھ ساتھ باقاعدہ اسلامی کمپیوٹنگ کی ایک مضبوط ذیلی برانچ قائم ہے۔ صخر کمپنی کے Computer Softwares کا اعلیٰ ترین معیار اور وسیع تر دائرہ کار ان کی اعلیٰ ٹیکنیکل مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ کویت، امارات، سعودی عرب اور اس خطے کی کمپیوٹر ضروریات زیادہ تر یہی ادارہ پوری کر رہا ہے حتی کہ بعض اہم ترین کمپیوٹر پراجیکٹ بھی اس کے تعاون کے بغیر ناقابل تکمیل تصور کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کویت کی وزارت اوقاف کے تحت تیار کیا جانے والا الموسوعة الفقهية کو CD کی صورت میں صخر کمپنی کے فنی تعاون کے ذریعے ہی لایا گیا ہے۔ اسی طرح اقتصادِ اسلامی پر تیار کردہ اسلامی سافٹ ویئر کو مشہور عربی کمپنی دلۃ البرکۃ نے صخر کمپنی کے فنی تعاون سے ہی پایہ تکمیل کو پہنچایا ہے۔ یوں تو مختلف اسلامی سافٹ ویئرز کمپنیز کا تعارف ایک مستقل جداگانہ موضوع ہے لیکن ضروری تعارف کی حد تک یہاں وہ تبصرہ مختصراً پیش کیا جاتا ہے:

صخر کمپنی کی علمی ثقاہت اور فنی مہارت تو ایک مسلمہ امر ہے، جس کی جملہ تفصیلات انٹرنیٹ پر www.sakhr.com کے پتے پر ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ اس کے بعد بیروت کی شرکۃ العریس کا نام آتا ہے۔ یہی وہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خصوصیت کے مطابق ڈھونڈنے اور تلاش کر لینے میں بہت تیز رفتار واقع ہوا ہے۔ یہ تلاش Search دو طرح سے کی جا سکتی ہے:

(۱) کسی امتیازی لفظ کی بنا پر

کمپیوٹر میں تمام کتبِ حدیث اور معروف کتبِ فقہ محفوظ کر دی گئیں ہیں۔ آپ کسی لفظ یا کلمہ کے ذریعے کسی حدیث کو تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر ''الحكمة ضالّة المؤمن'' کا جملہ کس کس مقام پر موجود ہے۔ آپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں تو اس عبارت کو فقط کمپیوٹر میں درج کر دیں اور کمپیوٹر سیکنڈوں میں دیئے گئے دائرہ کار میں اس لفظ کو تلاش کر کے آپ کے سامنے رکھ دے گا کہ یہ لفظ فلاں فلاں مقام پر آیا ہے، ایک بٹن دبانے پر اس مقام کا پورا متن بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

لفظ اور مستقل کلمہ کو تلاش کرنے کا ایک تو بہت سیدھا طریقہ یہ ہے جس کے لیے دو تین سیکنڈ سے زیادہ درکار نہیں ہوتے۔ اس میں اس کلمہ کو معین حرکات کے ساتھ مثلاً الحكمة میں صرف ة کے ضمہ (پیش) کے ساتھ آنے والے کلمات کو تلاش کرنا بھی ممکن ہے۔ اسی طرح اس کے مادة (Root) کے تمام حروف کو ڈھونڈنا بھی ممکن ہے مثلاً الحكمة کو درج کر کے الحكم، أحكام، محكم وغیرہ سب کو بھی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کسی کلمہ کے سابقے یا لاحقے کو شامل کر کے یا نظر انداز کر کے بھی مطلوبہ کتب میں ان کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔

جہاں کلمہ چند الفاظ پر مشتمل ہو جائے یعنی جملہ ہو تو وہاں مستقل اسی خاص ترتیب کی پابندی کے ساتھ، یا درمیان میں فاصلے کے ساتھ بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ نماز میں تشہد کی دعا کو دیکھنا چاہیں کہ وہ ذخیرۂ احادیث میں کہاں کہاں آئی ہے تو صَلَاة، تَشَهُّد اور دُعا کے تین حروف

کمپنی ہے جس نے ایک عرصہ تک کمپیوٹر عربی پبلشنگ کے اعلیٰ ترین سافٹ ویئر أبجد کو تیار کر کے عربی مارکیٹ پر اپنا قبضہ جمائے رکھا۔ بنیادی طور پر یہ کمپنی دو دیندار بھائیوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ صخر کمپنی جو کسی اسلامی تشخص کی بجائے صرف مارکیٹ کی ضروریات کی بہتر تکمیل کی پالیسی پر کام کرتی ہے، کے برعکس اس کمپنی کا دائرہ کار صرف اسلامی پروگراموں تک محدود ہے۔ زیادہ تر متونِ کتب اس کمپنی نے CD پر فراہم کئے ہیں۔ لیکن افسوس کہ یہ وہ صرف متونِ کتب کی پیشکش پر ہی انحصار کر رہی ہے، اس کے تیار کردہ CDs میں متن کی ثقاہت اور فنی مہارت میں بہتری کی بہت گنجائش موجود ہے۔ بہر حال دوسرے نمبر پر اس کمپنی کی پراڈکٹس مارکیٹ میں بڑی تعداد میں میسر ہیں۔ اپنے موضوع کی نسبت سے اس کے زیادہ تر صارف علماءِ کرام اور دیندار حضرات ہی ہیں۔ افسوس کہ اسلامی کمپیوٹر کے طور پر گنتی کی چند ایک کمپنیوں کی علاوہ عالمی معیار کی کوئی مزید کمپنیاں نہیں ہیں۔ ان میں پبلشنگ کے زیادہ تر پروگرام بیروت اور برطانیہ میں، کمپیوٹر استعمال کے عام عربی پروگرام تقریباً تمام ہی امریکہ کی کمپنی Microsoft میں اور عام عربی قوم کی علاقائی ضروریات کے سافٹ ویئرز مصر اور عرب امارات میں تیار ہو رہے ہیں۔ یہ پروگرام زیادہ تر ریاض، امارات اور بیروت میں دستیاب ہوتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھ کر یہ طلب کر سکتے ہیں کہ یہ تینوں کلمات جہاں مجتمع ہوں تو وہ سامنے لائے جائیں۔ یہاں یہ بھی ممکن ہے کہ اگر وہ مسلسل اس ترتیب میں موجود ہوں یا ان کی یہ ترتیب نہ ہو، اسی طرح ان کے درمیان اگر دیگر حروف کا فاصلہ ہو تو کس قدر فاصلہ کو آپ دیکھنا چاہیں گے۔ آیا صلاۃ اور تشھد کے مابین ۵ دیگر الفاظ (یا جو آپ حد بندی کر دیں) آجائیں تو تب بھی وہ مقامات ذکر کئے جائیں یا اس سے بھی زیادہ فاصلہ کے باوجود آپ کے لئے وہ مقام مطلوب ہے۔

لفظ کے ذریعے بحث (Search) کی یہ سب صورتیں ہیں جو بڑی تیز رفتاری سے نتائج مہیا کر دیتی ہیں۔ یہ صورت لغات، اَعلام اور امتیازی الفاظ کے ڈھونڈنے کی صورت میں بہت مفید ہے جبکہ کمپیوٹر سے پہلے تک کسی لفظ کے لغوی معنی و مفہوم، کسی راوی کے حالات تک پہنچنے یا کسی اصطلاح کے متدل و مراد تک رسائی میں کافی وقت صرف ہوتا اور بیسیوں کتابیں کھنگالنا پڑتی تھیں۔ اب یہ تمام کام آپ سے صرف چند منٹوں کے فاصلے پر موجود ہیں۔ کمپیوٹر میں درج کر کے فوری نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں اور اس کو پرنٹر کے ذریعے طبع بھی کیا جا سکتا ہے۔

(۲) موضوع وار تلاش Subject-wise Serach

الفاظ کے ذریعے تلاش کرنا سادہ کام کے لئے کافی معاون ہے لیکن جہاں کسی موضوع پر کوئی ذخیرۂ دلائل جمع کرنا ہو، اُس پر مختلف شرعی آراء دیکھنے کی ضرورت ہو اور قدرے پیچیدہ بحث مطلوب ہو تو الفاظ کے ذریعے تلاش کافی مشکل ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے کمپیوٹر میں کافی زیادہ بڑے اسلامی ذخیرۂ کتب کی ترتیب بندی کر کے ان کا موضوع وار انڈیکس تیار کیا گیا ہے اور اس کو کمپیوٹر میں جمع کیا جا چکا ہے۔ مثال کے طور پر معجم موضوعات القرآن، معجم موضوعات الحدیث وغیرہ کے انداز پر ذخیرۂ قرآن و حدیث کو مرتب کیا گیا ہے۔ یہی صورت مسائل فقہیہ پر ائمہ کی رائے اور ان کے دلائل کی ہے۔

اس کو کمپیوٹر میں داخل کرنے کے لئے طریق کار یوں بنایا گیا ہے کہ وسیع مطالعہ کے بعد پہلے ہزاروں فقہی موضوعات معین کر لئے گئے ہیں، فقہی موضوعات کی تعیین میں جہاں کتبِ حدیث کے موضوعات سے استفادہ کیا گیا ہے وہاں کتبِ فقہ کے متداول موضوعات کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ بعد ازاں احادیث و آیات کو اس مقصد کے لئے تیار شدہ مختلف کتابوں کی روشنی میں متعدد امکانی موضوعات کے تحت جمع کر دیا گیا ہے۔ اکثر اوقات یوں ہوتا ہے کہ ایک حدیث متعدد موضوعات میں مفید ہوتی ہے چنانچہ اس حدیث کو ان بیسیوں موضوعات کے تحت مربوط (Link) کر دیا جاتا ہے۔ تمام ذخیرۂ نصوص سے اسی طرح ہی کیا گیا ہے۔ چنانچہ اب اگر کوئی محقق کسی موضوع پر شرعی نصوص کا تقاضا کریں تو اس موضوع کی موجودگی کے بعد اس کے تحت تمام مربوط نصوص چند لمحات میں میسر آجاتی ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ کے کسی موضوع پر اقوال و آراء کے ساتھ بھی یہی کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے جہاں متعدد ائمہ کے نام معین کر کے ان کے جملہ اقوال کو اس کے تحت جمع کر دیا گیا ہے وہاں مختلف موضوعات سے بھی ان کو مربوط کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے بڑے وسیع پیمانے پر کتب کی تحلیل یا تجزی پر عمل درآمد کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر کسی ایک کتاب کو ایک ماہر عالم کے حوالے کر کے اس سے تقاضا کیا گیا کہ وہ دیگر امدادی کتب کی روشنی میں اس کتاب کی تحلیل کر دے۔ جہاں جہاں ائمہ کے اقوال آئیں وہاں ان کو ایک مسلسل نمبر کے تحت لاکر ان کو علیحدہ جمع کر لے، جہاں ان کے دلائل موجود ہوں وہاں اس امام کے اور کتاب کے حوالے کے ساتھ اس کو دوسری ترتیب میں درج کر لے۔ یوں تو یہ کام بھی بڑا دقیق، وسیع اور محنت طلب ہے لیکن اس سے زیادہ مشکل کام اتنے بہت سارے مواد کو مرتب رکھنا اور ضرورت پڑنے پر انہیں سامنے لے آنا ہے۔ یہی وہ خدمت ہے جو کمپیوٹر سے لی جارہی ہے۔ واضح سی بات ہے کہ کمپیوٹر میں اگر مواد کو محفوظ کرنے کی اس قدر وسیع گنجائش موجود ہے تو لامحالہ اس کو بہتر انداز میں ترتیب میں رکھنے اور بَر موقع اس کو پیش کرنے کی سہولت بھی ہونی چاہئے۔ اور اس کام میں کمپیوٹر بہت مثالی کارکردگی پیش کرتا ہے۔

اس ضمن میں توجہ طلب بات یہ ہے کہ حضرت انسان نے کمپیوٹر کو مواد میسر کرنے یا داخل کرنے میں کوئی غلطی تو نہیں کھائی۔ موضوعات کے تحت اندراج میں دو امور کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے: ایک تو CD بنانے والے ادارے نے کس قدر دِقت سے موضوعات تیار کئے ہیں، وہ موضوعات محدود ہیں یا عام، استعمال کنندہ کے طرزِ فکر کے قریب ہیں یا نہیں، مثال کے طور کوئی صاحب کسی ایک موضوع میں اپنے مطلوب تک پہنچنا چاہتے ہیں اور تیار کنندہ نے اس موضوع کو کسی اور ترتیب میں ذکر کر رکھا ہے۔ چنانچہ اس کے لئے تیار کنندہ کی طرف سے اپنی مصنوعات کی ایک دلیل Guide بڑے واضح انداز میں موجود ہونی چاہئے جو اسی CD میں موجود ہو، تاکہ استعمال کنندہ اس کے مطابق CD سے صحیح اور بروقت استفادہ کر سکے۔

دوسرے، یہ امر ملحوظ رہے کہ تیار کنندہ نے اس میں کس قدر کوالٹی کنٹرول کا اہتمام کیا ہے۔ اس قدر زیادہ مواد کو درست انداز میں پیش کر دینا واقعتا جان جوکھوں کا کام ہے۔ ایسا تو نہیں کہ کمپیوٹر کو ہدایات دیتے ہوئے کوئی کوتاہی ہو گئی اور سارا کام دھرا کا دھرا رہ جائے، اَب کوئی فلاں امام کے اقوال طلب کرتا ہے تو کمپیوٹر کسی اور کے اقوال سامنے لے آئے، ان غلطیوں کا صرف امکان نہیں بلکہ قوی امکان نظر آتا ہے۔ اس لئے تیار کنندہ کی علمی ثقاہت، فنی مہارت اور معیار کی طرف خاص توجہ کو پیش نظر رکھ کر ہی ان جدید مصنوعات سے کماحقہ مستفید ہوا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں استعمال کنندگان کا مسلسل جوابی رابطہ (Feed Back) ان مسائل پر جلد قابو پانے میں بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گذشتہ سال کویت کی وزارتِ اوقاف کے تحت ۶۰ ہزار فقہی موضوعات پر مبنی ایک انسائیکلوپیڈیا جس میں مختلف موضوعات پر ائمہ کے اقوال، دلائل اور اُصول وغیرہ باحوالہ جمع کر کے ایک CD میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔ متعدد اہم کتب میں موجود عبارتوں کو جدا جدا کر کے ایک فنی ترتیب کے ساتھ پیش کر کے محققین کے کام اور بحث و جستجو میں بہت سی آسانی پیدا کر دی گئی ہے۔ مثال کے طور پر اب شروطِ نکاح کا موضوع دے کر اس پر جملہ دلائل قرآنیہ وحدیثیہ کے ساتھ ساتھ تمام ائمہ کی آراء اور موقف بمعہ دلائل جو بے شمار امہاتِ کتب میں بکھرے ہوئے تھے، ایک بٹن کے بعد پردۂ سکرین پر آپ کے سامنے صرف لمحہ بھر میں میسر آسکتے ہیں۔ اسی طرح کسی ذیلی (فروعی) مسئلہ پر ذخیرۂ احادیث کے تمام تر دلائل بھی چند منٹوں میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ جہاں اس کے ساتھ ساتھ حدیث کی صحت و ضعف کی جملہ بحوث، رواۃ کا تفصیلی اور فنی تذکرہ اور علماء کی اس حدیث پر آراء وغیرہ بھی موجود ہوں گی۔

موضوع وار کتب کو کمپیوٹر کی CD میں پیش کر دینا واقعتا علم کی ایک بہت بڑی خدمت ہے۔ لیکن یہ امر واضح ہے کہ اصل کمال کمپیوٹر کا نہیں اور اصل سوال دلائل کا نہیں بلکہ ان کی انڈیکسنگ کر کے داخل کرنے والے حضرات کی علمی ثقاہت اور اعلیٰ اہتمام کا ہے۔ اگر یہ حضرات معلومات کو داخل کرنے کے عمل میں غلطی کرتے ہیں تو کمپیوٹر بھی لامحالہ غلطی ہی کرے گا، اس کا کام تو صرف اس مواد کو تیز رفتاری سے پیش کر دینا ہے۔

چونکہ یہ تمام تر CD ابھی صرف گذشتہ سال بھر کے عرصے میں منظر عام پر آئے ہیں اور ان کو استعمال کرنے والے بھی محدود ہیں، اس لیے ان سے استفادہ میں بڑا محتاط رہنا پڑتا ہے۔ جوں جوں اس کے استعمال کنندگان میں اضافہ ہو گا توں توں اس کے نقائص اور اغلاط کی نشاندہی ہو کر زیادہ بہتر صورت میں ان سے استفادہ کیا جاسکے گا۔ فی الوقت ان سے تیز رفتار تحقیق کے لیے استفادہ تو کیا جاسکتا ہے، لیکن ان پر سو فیصد اعتماد کرنا مناسب رویہ نہیں۔ واقعتاً ان CD میں بیشتر ایسی غلطیاں موجود ہیں جو کثرت کے ساتھ ساتھ بڑی فاش بھی ہیں۔ اگر معلومات کا داخل کنندہ کسی قول کو درج کرنے میں غلطی کھا جاتا ہے اور چیکنگ کرنے والے حضرات بھی اس سے صرفِ نظر کر جاتے ہیں تو تب یہ قول بالکل بدل ہو جائے گا۔ واقعتاً اس قدر وسیع اور کثیر کام میں ہر ہر مقام پر چیکنگ کا وہ اعلیٰ معیار قائم رکھنا مشکل امر ہے جو کسی چھوٹے درجے کے کام میں آسانی سے ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مشینری کی وجہ سے بھی غلطیوں کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کمپیوٹرز کی بڑی کمپنیاں اپنے پروگرام باقاعدہ پیش کرنے سے قبل تجرباتی بنیادوں پر تقریباً چھ ماہ تک صارفین کو مہیا کرتی ہیں تاکہ کسی امکانی کوتاہی کی وجہ سے کمپنی کے نام اور اعتماد کو ٹھیس نہ لگے۔ صارفین کی کثرت کی وجہ سے ان کے لیے تو یہ تجرباتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورانیہ (Experimental Period) ممکن ہے لیکن اسلامی موضوعات والے پروگراموں کے بارے میں اس طرح آسانی سے یہ کام بھی ممکن نہیں۔ اس کے باوجود ان عالمی کمپنیوں کے پروگرام بھی سال بھر تک مختلف تبدیلیوں اور ارتقاءات کا تختہ مشق بن کر تدریجاً کسی مستند مقام تک پہنچتے ہیں۔ کمپیوٹر کی داخلی پیچیدگی اور ہدایات کی اَن گنت تعداد بھی اس کی اہم وجہ ہے جس کو کنٹرول کر لینا بڑے ہمت اور جان جوکھوں کا کام ہے۔

چنانچہ راقم کی رائے میں ان CDs کو زیادہ سے زیادہ استعمال کر کے متعلقہ اداروں کو اس کی درستگی کی زیادہ سے زیادہ تجاویز ارسال کی جائیں تاکہ ان کا معیار مسلمہ اور ثقہ ہو سکے۔ فی الوقت یہ پروگرام ایک دلیل Key سے بڑھ کر نہیں جو آپ کو صرف امکانات مہیا کرتے ہیں، اس کی حتمی تعیین کتب کی روشنی میں ہی انجام پذیر ہو سکتی ہے۔ واضح تر الفاظ میں مطلوبہ مواد کی تیز رفتار تلاش کے باوجود وہاں موجود حوالہ جات کو طبع کر کے ان کو اصل کتب سے کنفرم کیا جانا اشد ضروری ہے۔ لیکن ان پروگراموں کا Key کے طور پر استعمال کیا جانا بھی ایک حیرت انگیز سہولت ہے جس نے ایک بہت بڑی دردسری اور محنت ومشقت کو کم کر دیا ہے۔

کیا کمپیوٹر کتب کی جگہ لے سکتا ہے؟

یہاں یہ سوال بھی اہم ہے کہ آیا کمپیوٹر پر پیش کردہ کتب جنہیں اصطلاح میں "المکتبات الالیکترونیة" یا Digital Library کہا جاتا ہے اور جس کی بعض خصوصیات محیر العقول ہیں، جس میں مالیت کی بچت، تلاش میں آسانی، حجم کی کمی اور بے شمار مواد کی جمع بندی وغیرہ نمایاں ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ علم وسائنس کو اس کے ذریعے بعض ایسے وساوس اور اندیشوں کا بھی سامنا ہے جو کتاب کی اہمیت کو دوچند کر دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر یہ امر مسلمہ ہے کہ کمپیوٹر میں غلطی کا امکان بہر صورت دیگر وسائل اشاعت کی بابت بہت زیادہ ہے۔ اسی طرح تحریفِ کتب بھی قدرے آسانی سے ممکن ہے۔ مشین پر ہونے کے ناطے اس کی پائیداری سادہ وسائل اشاعت کے مقابلے میں قدرے کم ہے۔ کتاب کو ہر طرح سے ہر صورتحال میں پڑھا جا سکتا ہے، لیکن کمپیوٹر کے لیے بہر حال مخصوص شرائط وصورتحال ضروری ہیں جو ہر ہر جگہ اور ہر ہر موقعہ پر بآسانی دستیاب نہیں ہوتیں۔

کاغذ کی ایجاد سے لے کر آج تک انسان کو کاغذ پر پڑھنے کی جو روایتی تربیت اور عادت ہو چکی ہے۔ پردۂ سکرین پر اس کو بدلنے میں بھی کافی وقت لگے گا۔ ان وجوہات کی بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ کمپیوٹر علم وتحقیق کے لیے ایک اضافی وسیلہ تو ہے لیکن کاغذ وکتاب کا نعم البدل نہیں ہو سکتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک غور طلب اَمر

کمپیوٹر پر تلاش و تحقیق کے حوالے سے پیش کردہ مندرجہ بالا مبحث سے یہ امر بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ صرف ۳ سال قبل عالم وجود میں آنے والی ایجاد CD پر اس قدر زیادہ سہولیات ممکن ہیں اور دنوں کا کام لحات میں ممکن ہوتا نظر آرہا ہے تو آئندہ چند برس کے عرصے میں جہاں جملہ کتب کو یہ کمپیوٹر اپنے احاطہ میں لے لے گا وہاں اس سے غافل رہ جانے والے حضرات اپنے معاصرین کی بہ نسبت بڑی کمتر کارکردگی پیش کر سکیں گے۔

ہمارے پیش نظر موضوع ایسا ہے جو کمپیوٹر کی عالمگیر وسعت کے مقابلے میں ایک انتہائی مختصر اور محدود نوعیت کا ہے یعنی ''اسلامی علم و تحقیق اور کمپیوٹر'' لیکن اس موضوع پر دو تین برسوں میں اس قدر کام کیا جاچکا ہے جس کی ایک جھلک پیچھے گزر چکی ہے تو جدید علوم کی بابت اندازہ لگانا کوئی مشکل نہیں کہ ان میں کیا کچھ پیش کیا جاچکا ہوگا جبکہ وہ اس نوعیت کے علوم بھی ہیں جو کمپیوٹر کے موجدین کی ذاتی دلچسپی کے حامل ہیں۔ چنانچہ ان علوم میں ارتقاء کی رفتار آئندہ برسوں میں بہت تیز تر ہوتی نظر آتی ہے۔

یہاں اس اَمر کی طرف اشارہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کتابوں کی چھان بین اور مطلوبہ مواد تک رسائی کو ہی نصفُ العلم سمجھا جاتا تھا۔ ذخیرۂ کتب میں سے ایک موضوع پر جملہ مواد میسر آجانے پر عموماً اس موضوع کی واضح اور متوازن صورت سامنے آجاتی ہے۔ لیکن اب جدید کمپیوٹر کے تناظر میں یہ کوئی کام نہیں رہے گا کہ مطلوبہ مواد تک کیونکر پہنچا جائے۔ بلکہ مطلوبہ مواد تک ہر عام سی اہلیت رکھنے والا شخص بھی رسائی کرسکے گا۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ آئندہ دور تلاش و جستجو کا نہیں بلکہ تخلیق و تحقیق کا ہوگا اور وہ حضرات دنیا میں نمایاں ہوں گے جو صرف جمع و تدوین پر اکتفا کی بجائے تحقیق و تخلیق کا عمل انجام دیں گے۔ دوسرے لفظوں میں آئندہ صدی تخلیق یعنی Creation کی صدی ہے۔ کمپیوٹر نے آکر Search اور تلاش کا باب ہر کم علم وزود علم کے لیے کھول دیا اور آسان کردیا ہے۔ آئندہ مقابلہ، اس مواد سے بہتر نتائج اَخذ کرنے اور اس کو زمانے کے چیلنجز سے بہتر طور پر ہم آہنگ کرنے کا ہے۔ یوں تو یہ اصول ہر ہر موضوعِ زندگی میں اثر انداز ہورہا ہے کیونکہ علم کے اس قدر ارتقاء اور وسائل علم کی اس قدر فراوانی کے بعد انسان کا مقابلہ معلومات کا مقابلہ نہیں رہے گا بلکہ فکر و عقل کی برتری اور قوتِ متخیلہ و تخلیقیہ کی فوقیت پر نتیجہ پذیر ہوگا۔ علماء اور دیندار طبقہ کو زمانے کی اس بدلتی روش کو دیکھتے ہوئے اس کی ابھی سے تیاری اور پیش بندی کرلینا چاہیے ورنہ لادین قوتوں کے تسلط کا عرصہ مزید دراز ہوسکتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Digital Publication یعنی الیکٹرانک اشاعتِ علم

کمپیوٹر کی آمد کے بعد یہ بالکل ایک جدید تصور ہے جس پر ترقی یافتہ قومیں بڑی یکسوئی سے عمل در آمد شروع کر چکی ہیں۔ کمپیوٹر کی لگاتار قیمتیں کم ہونے کی وجہ سے یہ اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں کہ آئندہ چند برسوں میں ہر ذمہ دار گھرانہ میں ایک کمپیوٹر ضرور موجود ہوگا۔ ترقی یافتہ قوموں میں فی الوقت یہ صورتحال رونما ہو چکی ہے۔ مواصلات اور ابلاغیات کے باب میں حیرت انگیز تبدیلیوں اور نئے رجحانات کے بعد "گلوبل ویلج" کا تصور پورا ہونے کو ہے۔ آئندہ اوراق میں انٹرنیٹ کے ضمن میں جہاں اس موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی جائے گی وہاں کمپیوٹر پر اشاعتِ کتب کا موضوع بھی خصوصیت سے قابل توجہ ہے۔

زمانے کی نبض بھانپتے ہوئے اور دورِ جدید کے تقاضوں کا سامنا کرتے ہوئے شدید ضرورت اس امر کی ہے کہ دینی لٹریچر بھی بہت زیادہ تعداد میں کمپیوٹر پر لایا جائے۔ جہاں اس کی لاگت حیرتناک حد تک انتہائی کم ہے وہاں اس کا طریقہ کار بھی بہت سادہ ہے۔ بڑے افسوس کا مقام ہے کہ ہماری قومی زبان اردو میں جو عام پاکستانی قوم کی زبان ہے، کوئی ایسی قابل ذکر CD موجود نہیں جس پر کوئی دینی لٹریچر موجود ہو۔ اول تو اس کا وجود ہی ناپید ہے، ثانیاً ایسے Tools بھی بڑے نادر ہیں جن کے ذریعے اردو میں CD تیار کی جاسکیں۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اردو اپنے دامن میں دینی لٹریچر کا ایک عظیم ذخیرہ سمیٹے ہوئے ہے جن میں سے بعض کی مثال بھی دیگر زبانوں کے لٹریچر حتی کہ عربی میں بھی موجود نہیں۔ اردو جو جنوبی ایشیا کی مسلمان قوم کے رابطہ کی واحد زبان ہے، سے یہ صرفِ نظر ایک سنگین قومی غفلت بلکہ جرم ہے۔

CD-Rom کے بارے میں جیسا کہ ابتدائی طور پر ذکر کیا جا چکا ہے کہ یہ ایسی مختصر حجم والی کیسٹ ہے جس میں محو و اضافہ ممکن نہیں۔ آخری جملہ کا مطلب یہ نہیں کہ اس میں کچھ ریکارڈ ہی نہیں کیا جاسکتا بلکہ یہ ہے کہ ایک بار ریکارڈ کرنے کے بعد اس کو مٹایا یا تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ بڑی کم قیمت میں بازار میں ایسے آلات میسر ہیں جن سے CD پر مطلوبہ ریکارڈنگ کی جاسکتی ہے۔ اور جیسا کہ میں ذکر کر چکا ہوں کہ اس کی ریکارڈنگ کے بعد مجموعی لاگت ۱۰۰ روپے سے بھی زیادہ نہیں بنتی۔ چنانچہ اوّل تو پرنٹنگ پریس کی صورت میں جو یہ مشکل موجود تھی کہ کسی کتاب کو چند نسخوں کی تعداد میں شائع کرنا بڑا مہنگا پڑتا تھا، اب یہ صورت یہاں نہیں ہے۔ بلکہ ایک کتاب کے ۵ یا ۱۰ نسخے بھی تقریباً اسی قیمت پر تیار ہو سکتے ہیں جس پر ہزاروں نسخے۔

جہاں تک مواد پیش کرنے کا تعلق ہے تو انگریزی اور عربی میں CD کی تیاری کوئی پیچیدہ مسئلہ نہیں۔ گذشتہ دنوں کراچی کے ایک ادارے نے Urdu98 کے نام سے ایک پروگرام متعارف کرا کے اردو کا مسئلہ بھی بڑی حد تک حل کر دیا ہے۔ لیکن فی الوقت اس پروگرام کی قیمت ۱۵ ہزار کے لگ بھگ ہے جو آئندہ چند ماہ میں کافی کم ہونے کا امکان ہے۔ علاوہ ازیں اردو پبلشنگ کے ممتاز پروگرام Inpage کے نئے ورژن ۲ کی صورت میں بھی اس مسئلے کا مستقل حل ہو جانے کا قوی امکان ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس امر کی ضرورت بہر حال موجود ہے کہ پیش کیے جانے والے مواد کو پڑھنے کے قابل صورت میں لایا جائے یعنی اس کی کمپیوٹر کتابت کی جائے۔ اس کتابت کے بعد اس کو کمپیوٹر CD کی شکل میں لانا اور اس کو تلاش و بحث کے قابل بنانا چنداں مشکل نہیں۔ عربی اور انگریزی میں تو یہ سہولت بھی موجود ہے کہ کتاب اگر مطبوع صورت میں موجود ہے تو کمپیوٹر از خود اس کو پڑھ کر ٹائپ کر لیتا ہے۔ جس کے لیے ۱۰ ہزار کی مالیت کا فقط ایک سکینر درکار ہوتا ہے۔

بعض لوگ یہ بھی کہتے سنائی دیتے ہیں کہ کمپیوٹر مہنگا ہونے کی وجہ سے اس سے استفادہ مشکل ہے۔ اس بارے میں عرض ہے کہ فی الوقت بہترین اور اعلیٰ کمپیوٹر کی مالیت صرف تیس ہزار کے لگ بھگ ہے اور اس میں وہ سب کام کیے جا سکتے ہیں جن کا ذکر گذشتہ اوراق میں گزرا ہے۔ کمپیوٹر پر کتب کو لانے کے پروگرام اس قدر کثرت سے اور معیاری سہولتوں کے ساتھ مارکیٹ میں آچکے ہیں کہ اگر کسی زبان میں مواد موجود ہو تو معمولی سی محنت سے اس کو بڑے عالمی معیار پر CD میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس کے طریقہ کار کی ٹریننگ کے لیے کسی بھی کمپیوٹر آپریٹر کو فقط ایک ہفتہ درکار ہے۔ قارئین کی فنی اصطلاحات سے ناواقفی کی وجہ سے اور ایک عمومی تبصرہ ہونے کے ناطے اس طریق کار کو یہاں ذکر نہیں کیا جا رہا، خواہشمند حضرات اس بارے میں رابطہ کر کے مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام قائم کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں اس کی ہفتہ بھر میں ٹریننگ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ امر پیش نظر رہے کہ اگر کوئی ادارہ اس کام کا خواہاں ہے تو اسے بہر طور اس کام کے لیے کچھ افراد کو یکسو ضرور کرنا ہوگا کیونکہ یہ ایک مستقل کام ہے جس کے تقاضے اور رجحانات خصوصی توجہ واہتمام کے متقاضی ہیں۔

المختصر کتاب کی ٹائپنگ اور پروف ریڈنگ کے بعد اس کو CD کی شکل میں لے آنا کوئی اہم مسئلہ نہیں، چنانچہ دینی اداروں کو جہاں طباعتِ کتاب پر توجہ دینی چاہیے وہاں اس سے ۲۰ گنا کم لاگت میں CD پر کتاب کی تیاری کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے۔ لاگت کے اس فرق کی موٹی سی وجہ یہ ہے کہ CD کی اپنی مالیت کچھ نہیں جب کہ کتاب میں کاغذ، اشاعت و جلد بندی کی صورت میں وسائل طباعت کے اخراجات ہی بذاتِ خود بہت بڑھ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایک ہی CD میں ہزراوں اوراق سما سکتے اور محفوظ ہو سکتے ہیں۔ جس طریق کار کی طرف راقم اشارہ کر رہا ہے اس کے ذریعے جہاں کسی کتاب کا مطالعہ CD یا انٹرنیٹ کے ذریعے ممکن ہوگا وہاں اس میں الفاظ کے ذریعے بحث (Search) بھی ممکن ہوگی۔ لیکن موضوع وار بحث کے انداز پر CD کی تیاری کے لئے پوری کتاب کی انڈیکسنگ ضروری ہے۔

کتابوں کی حفاظت بذریعہ کمپیوٹر

علم و تحقیق کا جب تذکرہ ہو تو وہاں مخطوطات Manuscripts کا ذکر بھی آتا ہے۔ گذشتہ برسوں میں ان کی حفاظت اور تصور کے لیئے مائیکرو فلم متعارف کرائی گئی، جو ایک بڑی مالیت کی متقاضی ہے۔ لیکن کمپیوٹر کے ساتھ ایک آلہ لگایا جاتا ہے جو تصویر کو کمپیوٹر میں داخل کرنے کے کام آتا ہے، اس کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Scanner کہتے ہیں۔اس کے ذریعے جہاں کتب کو مکمل تصویر کی صورت میں اٹھا کر کے CD میں محفوظ کیا جاسکتا ہے وہاں ان کتب کو کمپیوٹر پڑھ کر از خود ٹائپ بھی کر سکتا ہے جس میں بعد ازاں ہر اضافے کی گنجائش اور ہر طرح کی تبدیلی اور محو واضافہ ممکن ہوتا ہے۔اگر اس کی مکمل تصویر لی جائے تو ایک CD میں اس طرح کم وبیش ۵،۶ ہزار صفحات سما سکتے ہیں۔اور بطور عبارت کے محفوظ کیا جائے تو ۵۰ ہزار صفحات بھی سما سکتے ہیں۔اس طرح عبارت Text اور تصویر کی صورت میں محفوظ کرنے میں ۱۰:۱۰۰ کی نسبت ہے۔

تصویر کی صورت محفوظ کرنے میں موجود عبارت کو الفاظ و کلمات کی مدد سے تلاش نہیں کیا جاسکتا بلکہ صرف بعینہٖ محفوظ ہی کیا جاتا ہے اور واقعتاً مخطوطات کو بعینہٖ محفوظ کرنا ہی ضروری ہوتا ہے۔ مائکرو فلم کی بہ نسبت یہ ایک بہت سستا اور آسان حل ہے۔مائکرو فلم کی طرح اس کا حجم بھی بہت مختصر ہے لیکن اسکی حفاظت واہتمام کے تقاضے اتنے زیادہ نہیں بلکہ مائکرو فلم کی بہ نسبت یہ زیادہ پائیدار واقع ہوئی ہے

آڈیو CD-Rom

CD کا استعمال دیگر سمعی وبصری مقاصد کے لیے بھی متداول ہے لیکن اپنے موضوع سے قدرے علیحدہ ہونے کی وجہ سے اس کی تفصیلات کسی اور موقع پر پیش کی جاسکتی ہیں۔چونکہ بعض دینی ادارے آڈیو کیسٹس کا اہتمام کرتے ہیں اس لیے بالاختصار اس موضوع پر چند نکات درج ذیل ہیں:

آڈیو کیسٹس کے حوالے دو طرح کی CDs زیر استعمال ہیں:

(۱) ایک صورت تو اس CD کی ہے جو کافی برسوں سے آڈیو CD کے طور پر زیر استعمال ہے۔ یہ صرف آڈیو کیسٹ کی ایک قدرے اعلیٰ شکل ہے جس میں آواز کا معیار عام ٹیپ ریکارڈ کی کیسٹ سے بہتر ہے لیکن اپنی گنجائش کے لحاظ سے یہ بھی گھنٹہ بھر کی ریکارڈنگ ہی محفوظ کرتی ہے۔اس کو سننے کے لیے کمپیوٹر ضروری نہیں بلکہ جدید ٹیپ ریکارڈ جس میں اسکی سہولت موجود ہو کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(۲) CD کی دوسری صورت دراصل مفید اور قابل استعمال شے ہے لیکن یہ صرف کمپیوٹر میں استعمال ہو سکتی ہے۔اس میں مختلف طریقوں سے ۱۰۰ گھنٹوں کے قریب ریکارڈنگ ہو سکتی ہے۔اس کی مالیت اور طریق کار بعینہٖ وہی ہے جو کتب کی CD کا ہے۔

ریکارڈنگ کرنے اور ماسٹر کیسٹ تیار کرنے والے حضرات کافی بڑی مالیت سے مخصوص آلات خریدتے ہیں جن کے ذریعے آواز کی Editing کی جاتی ہے۔یعنی اس میں معیار اور گونج وغیرہ پیدا کی جاتی ہے۔کمپیوٹر میں چند بڑے سادہ سافٹ ویئرز کی مدد سے بڑے اعلیٰ معیار کا آڈیو سٹوڈیو تیار کیا جاسکتا ہے اور اس کی CD تیار کر کے یا آڈیو کیسٹ تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کی جاسکتی ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں صارف اور تیار کنندہ ہر دو کے لئے بچت ہے۔ آڈیو کیسٹ کا اہتمام کرنے والے اداروں کو اس ٹیکنالوجی کی طرف توجہ دینا ضروری ہے ......

[آئندہ مضمون میں دوسرے حیرت انگیز وسیلہ علم و تحقیق "انٹرنیٹ" پر گفتگو ملاحظہ فرمایئے!]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ